سبق ۹ ابتدائی حساب

مقاصدِ تدریس

۱۔ طلبہ کو آگاہ کرنا کہ بعض نثر نگاروں کی حسِ مزاح بڑی تیز ہوتی ہے اور ان کی عام گفت گو میں بھی کتنے ہی لطیف پہلو موجود ہوتے ہیں۔

۲۔ اُردو نثری ادب میں طنز و مزاح کی اہمیت واضح کرنا۔

۳۔ طلبہ کو ابنِ انشا کے اسلوب بیان سے آگاہ کرنا اور ان کی کتابوں خصوصاً شگفتہ سفر ناموں کے بارے میں آگاہ کرنا۔

۴۔ طلبہ کو ''اُردو کی پہلی کتاب'' از مولانا محمد اسماعیل میرٹھی کے بارے میں بتانا اور انھیں آگاہ کرنا کہ تحریف نگاری (پیروڈی) کیا ہے۔

۵۔ طلبہ کو علم بیان: تشبیہ، استعارہ اور رموزِ اوقاف: سکتہ، وقفہ، رابطہ، تفصیلیہ، ختمہ کے استعمال سے آگاہ کرنا۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جمع	اکٹھا کرنا	تفریق	کم کرنا	ضرب	بڑھانا
تقسیم	بانٹنا	رشوت	غیر قانونی فائدہ دینا	فتوے	شرعی حکم
تعزیرات	سزا کے قوانین	الجبرا	ریاضی کی شاخ	لا	نفی کرنے والا لفظ
زاویہ قائمہ	90 درجے کا زاویہ	مستطیل	چار ضلعوں والی شکل	متوازی خطوط	آمنے سامنے خطوط
خط مستقیم	سیدھی لکیر	منحنی	خم دار لکیر	خط تقدیر	قسمت کی لکیر
دائرہ	گول شکل	مثلث	تین کونوں والی شکل	نقطہ	چھوٹا مقام

studyplusplus.com (study++)

خط شکستہ	ٹوٹی ہوئی لکیر	خط استوا	زمین کی درمیانی لکیر	مساوات	برابری
فادر ان لاء	سسر	مثلث کے زاویے	تین زاویوں کا مجموعہ	لامکاں	جگہ سے آزاد
لاولد	بغیر اولاد	استثنیٰ	مخصوص رعایت	آزمودہ	تجربہ شدہ
علمائے جیومیٹری	جیومیٹری کے ماہرین	خط بیرنگ	بغیر ٹکٹ خط	زاویہ قائمہ	90 درجے کا زاویہ
آزمودہ	آزمایا ہوا	بندی	نقطہ	تفریق پیدا کرنا	فرق رکھنا
جبراً	مجبوری کے تحت	جہل	جہالت، ناسمجھی	خط منحنی	ٹیڑھی میڑھی لکیر
سلب کر لینا	چھین لینا	شائبہ	شک، شبہ	ضرب خفیف	ذرا سی چوٹ
ضرب شدید	سخت یا زیادہ چوٹ	قناعت	صبر شکر، تھوڑے پر راضی رہنا	کیسہ	جیب، پاکٹ، تھیلا
مانع	رکاوٹ، منع کرنا	منہا کرنا	تفریق کرنا	مدر ان لاء	ساس

مرکزی خیال

ابنِ انشا کے مضمون ''ابتدائی حساب'' میں طنزیہ انداز میں حساب اور اس کی مختلف شاخوں کو روزمرہ زندگی کے مسائل اور سماجی رویوں سے جوڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ مضمون میں بنیادی حساب کے چار اصول (جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم) کے ساتھ الجبرا اور جیومیٹری پر بھی ظریفانہ تبصرہ کیا گیا ہے۔

ابنِ انشا نے اس مضمون میں طنز و مزاح کے ذریعے یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ حساب اور اس کے اصول صرف کتابی نظریات نہیں بلکہ عملی زندگی میں انسانی رویوں، معاشرتی مسائل اور سماجی رویوں کے عکاس بھی ہیں۔ وہ ان اصولوں کو معاشرتی استعاروں کے طور پر استعمال کر کے زندگی کے مختلف

studyplusplus.com (study++)

پہلوؤں کو ہلکے پھلکے اور ظریفانہ انداز میں بیان کرتے ہیں۔

خلاصہ

جمع کا اصول زندگی میں آسان نہیں۔ مہنگائی کے باعث عام لوگوں کے لیے کچھ جمع کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ رشوت، تجارت اور زبانی جمع خرچ کے مختلف طریقوں پر طنز کیا گیا ہے۔ تفریق کو انسانوں اور معاشرت میں دوریاں پیدا کرنے کا سبب بتایا گیا ہے۔ یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ تفریق کے نتیجے میں فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوتا ہے، خاص طور پر معاشرتی اور مذہبی اختلافات میں۔ ضرب کی مختلف اقسام (ضرب شدید، ضرب خفیف) کو روزمرہ کے تشدد اور تنازعات سے جوڑا گیا ہے۔ یہاں تک کہ تعزیراتِ پاکستان کا حوالہ دے کر طنز کیا گیا ہے کہ یہ اصول کس طرح عملی زندگی میں مسائل پیدا کرتا ہے۔ تقسیم کے اصول کو جھگڑوں اور ناانصافیوں کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ حقوق اور فرائض کی غیر منصفانہ تقسیم، رشوت اور بدعنوانی کی مثالوں کے ذریعے معاشرتی ناہمواریوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ الجبرا کو ایک مشکل اور زبردستی سکھائے جانے والا علم قرار دیا گیا ہے۔ "لا" کے طنزیہ استعمال سے روزمرہ زندگی کے مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ جیومیٹری کو "لکیروں کا کھیل" قرار دے کر اس کے مختلف عناصر جیسے خط، نقطہ، دائرہ اور مثلث پر ظریفانہ تبصرہ کیا گیا ہے۔ جیومیٹری کی غیر لچکدار اصولوں کو معاشرتی اور سیاسی نظام سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ابنِ انشا نے حساب کے ان اصولوں کے ذریعے انسانی رویوں، معاشرتی ناہمواریوں اور سماجی مسائل کو مزاحیہ اور طنزیہ انداز میں پیش کیا ہے، جس سے قاری نہ صرف محظوظ ہوتا ہے بلکہ سوچنے پر بھی مجبور ہو جاتا ہے۔

اقتباسات کی تشریح

نیچے دیے ہوئے نثر پارے کی تشریح کریں۔ تشریح سے پہلے مصنف کا نام، سبق کا عنوان اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیں۔

عبارت نمبر ۱

میں سندھی ہوں۔ تو سندھی نہیں ہے۔ میں بنگالی ہوں، تو بنگالی نہیں ہے۔ میں مسلمان ہوں، تو مسلمان نہیں ہے۔ اس کو تفریق پیدا کرنا کہتے ہیں۔ حساب کا یہ قاعدہ بھی قدیم زمانے سے چلا آ رہا ہے۔ تفریق کا ایک مطلب ہے، منہا کرنا۔ یعنی نکالنا، ایک عدد میں سے دوسرے عدد کو۔

studyplusplus.com

بعض عدد از خود نکل جاتے ہیں۔ بعضوں کو زبردستی نکالنا پڑتا ہے۔ ڈنڈے مار کر نکالنا پڑتا ہے۔ فتوے دے کر نکالنا پڑتا ہے۔ ایک بات یاد رکھیے جو لوگ زیادہ جمع کر لیتے ہیں۔ وہی زیادہ تفریق بھی کرتے ہیں۔ انسانوں اور انسانوں میں۔ مسلمانوں اور مسلمانوں میں۔ عام لوگ تفریق کے قاعدے کو پسند نہیں کرتے۔ کیونکہ حاصل تفریق کچھ نہیں آتا۔ آدمی ہاتھ ملتا رہ جاتا ہے۔

حوالۂ متن: **سبق کا عنوان:** ابتدائی حساب

مصنف کا نام: ابنِ انشا

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

تفریق	فرق ڈالنا	منہا کرنا	کم کرنا	از خود	خود بخود
زبردستی	جبر سے	فتوے	شرعی حکم	حاصل تفریق	نتیجہ فرق

سیاق و سباق

یہ پیراگراف معروف اُردو ادیب ابنِ انشا کی تحریر ابتدائی حساب سے لیا گیا ہے، جس میں وہ معاشرتی تفریق اور اس کے اثرات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ ابنِ انشا اس پیراگراف میں مختلف شناختوں کی بنیاد پر ہونے والی تفریق کی بات کر رہے ہیں، جیسے سندھی، بنگالی اور مسلمان وغیرہ۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اپنی قومیت، مذہب یا کسی اور شناخت کی بنیاد پر ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں۔ یہ تفریق دراصل ایک حسابی قاعدے کی طرح ہے، جس کا مطلب ہے کہ جب کوئی چیز منہا کی جاتی ہے تو باقی چیز کی قدر کم ہو جاتی ہے۔

تشریح

ابنِ انشا نے تفریق کی اصطلاح کو بہت معنی خیز انداز میں پیش کیا ہے۔ انھوں نے اسے ایک حسابی عمل کے طور پر بیان کیا ہے، جہاں بعض اعداد خود ہی نکل جاتے ہیں، جبکہ بعض کو زبردستی نکالنا پڑتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ معاشرتی تفریق کبھی کبھی قدرتی ہوتی ہے، مگر اکثر یہ جبر کے ذریعے پیدا کی جاتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بعض افراد اپنی شناخت کو دوسرے سے بہتر سمجھتے ہیں، جو کہ دوسرے لوگوں کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ اس طرح کی تفریق انسانی رشتوں میں خلیج پیدا کرتی ہے اور معاشرتی ہم آہنگی کو متاثر کرتی ہے۔ ابنِ انشا نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ عام لوگ تفریق کو پسند نہیں کرتے، کیونکہ اس کا نتیجہ ہمیشہ نقصان ہی ہوتا ہے۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ملنا چاہتے ہیں اور تفریق کی وجہ سے ان کی زندگی میں خالی پن آ جاتا ہے۔ آخر میں، انھوں نے یہ نکتہ اُٹھایا کہ تفریق کے نتیجے میں کچھ

studyplusplus.com (study++)

حاصل نہیں ہوتا اور انسانوں کے درمیان تعلقات متاثر ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں مگر ان کی کوششیں ناکام رہتی ہیں۔

عبارت نمبر۲

جیومیٹری لکیروں کا کھیل ہے۔ علمائے جیومیٹری کو ہم لکیر کے فقیر کہہ سکتے ہیں۔ دنیا نے اتنی ترقی کر لی، ہر چیز بشمول سائنس اور مہنگائی کہاں سے کہاں پہنچ گئی، لیکن جیومیٹری والوں کے ہاں اب تک زاویہ قائمہ ۹۰ درجہ کا ہوتا ہے اور مثلث کے اندرونی زاویوں کا مجموعہ ۱۸۰ درجے سے تجاوز نہیں کر پایا۔ امریکا اور روس ہر معاملہ میں لڑتے ہیں، اس معاملے میں ملی بھگت ہے۔ ہم اپنے ملک میں اپنی پسند کا نظام لائیں گے تو اپنی اسمبلی میں ایک قانون بنوائیں گے۔

حوالۂ متن: **سبق کا عنوان:** ابتدائی حساب

مصنف کا نام: ابنِ انشا

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

لکیر کے فقیر	پرانی روش کے پابند	بشمول	شامل کر کے، ساتھ
تجاوز	حد سے بڑھنا	ملی بھگت	سازش، باہمی مشورہ

سیاق و سباق

اس نثر پارے میں حساب کے چار بنیادی قاعدوں کی مزاحیہ انداز میں تشریح کی گئی ہے۔ ان قاعدوں میں جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم شامل ہیں، جنھیں ابنِ انشا نے مزاحیہ اور طنزیہ انداز میں بیان کیا ہے۔ اس میں معاشرتی مسائل اور زندگی کے مختلف پہلوؤں کو حسابی اصطلاحات کے ذریعے سمجھایا گیا ہے۔ مثلاً، جمع کا قاعدہ انکم ٹیکس، رشوت اور دیگر معاشرتی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے اور تفریق کو انسانی معاشرتی فرق اور فرقہ واریت سے جوڑا گیا ہے۔

تشریح

اس نثر پارے میں، ابنِ انشا نے حساب کے مختلف اصولوں کو ہنسی مذاق اور طنز کے انداز میں پیش کیا ہے۔ جمع کے قاعدے کو معاشرتی اور مالی مسائل سے جوڑا ہے، جیسے انکم ٹیکس اور رشوت اور یہ بتایا ہے کہ اصل میں کچھ بھی جمع نہیں ہو پاتا۔ تفریق کو انسانوں کے درمیان فرق کرنے اور تفریق کے طریقوں کو حکومتی یا سماجی فیصلوں سے جوڑ کر دکھایا گیا ہے۔ ضرب کو طاقت یا اثر و رسوخ سے جوڑا گیا

ہے، اور تقسیم کو رشوت اور وسائل کی تقسیم سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اس نثر میں سادہ حسابی اصولوں کے ذریعے معاشرتی حقیقتوں کو ایک منفرد اور ہنسی مزاح کے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

تفہیمِ عبارت

درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

جیومیٹری لکیروں کا کھیل ہے۔ علمائے جیومیٹری کو ہم لکیر کے فقیر کہہ سکتے ہیں۔ دنیا نے اتنی ترقی کر لی، ہر چیز بشمول سائنس اور مہنگائی کہاں سے کہاں پہنچ گئی، لیکن جیومیٹری والوں کے ہاں اب تک زاویہ قائمہ ۹۰ درجہ کا ہوتا ہے اور مثلث کے اندرونی زاویوں کا مجموعہ ۱۸۰ درجے سے تجاوز نہیں کر پایا۔ امریکا اور روس ہر معاملہ میں لڑتے ہیں، اس معاملے میں ملی بھگت ہے۔ ہم اپنے ملک میں اپنی پسند کا نظام لائیں گے تو اپنی اسمبلی میں ایک قانون بنوائیں گے، چند درجے ضرور بڑھائیں گے۔ مستطیل بھی پرانے زمانے میں جیسی چورس ہوتی تھی، ویسی آج کل ہے۔ گول کرنا تو بڑی بات ہے کسی کو یہ توفیق تک نہ ہوئی کہ اس کے چار سے پانچ یا چھ ضلع کر دیں۔ ایک آدھ فالتو رہے تو اچھا ہی ہے۔ مغربی پاکستان کے ضلعوں میں ہم ردو بدل کرتے ہیں تو مستطیل وغیرہ کے ضلعوں میں کیوں نہیں کر سکے۔ جیومیٹری میں بنیادی چیزیں ہیں: خط، نقطہ، دائرہ، مثلث وغیرہ۔ اب ہم تھوڑا تھوڑا حال ان کا لکھتے ہیں۔

سوالات اور جوابات

۱۔ جیومیٹری کے متعلق مصنف کا نقطہ نظر کیا ہے؟

جواب: مصنف کا نقطہ نظریہ ہے کہ جیومیٹری میں کوئی خاص ترقی نہیں ہوئی، اور اس کی بنیادی چیزیں جیسے زاویہ قائمہ اور مثلث کے زاویوں کا مجموعہ اب تک وہی ہیں جو ماضی میں تھے۔

۲۔ جیومیٹری کے علم کے تعلق سے مصنف نے کیا طنز کیا ہے؟

جواب: مصنف نے طنز کیا ہے کہ جیومیٹری کے علما اب تک اسی پرانی سوچ پر قائم ہیں، جیسے زاویہ قائمہ اور مثلث کے زاویوں کا مجموعہ جو وقت کے ساتھ ترقی نہیں کر پائے۔

۳۔ مصنف نے امریکا اور روس کے تعلق سے کیا بات کی ہے؟

جواب: مصنف نے کہا کہ امریکا اور روس ہر معاملے میں لڑتے ہیں، مگر جیومیٹری میں دونوں ممالک کی ملی بھگت ہے اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

studyplusplus.com (study++)

۴۔ جیومیٹری میں مستطیل اور چورس کے بارے میں مصنف کا کیا خیال ہے؟

جواب: مصنف نے کہا کہ مستطیل اور چورس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، اور وہ آج بھی ویسے ہی ہیں جیسے پرانے زمانے میں تھے۔

۵۔ مصنف نے جیومیٹری کی بنیادی چیزوں کا ذکر کیا ہے۔ان میں کیا کیا شامل ہے؟

جواب: مصنف نے جیومیٹری کی بنیادی چیزوں میں خط، نقطہ، دائرہ، مثلث وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔

٦۔ اس عبارت کا موزوں عنوان تجویز کریں۔

جواب: اس عبارت کا موزوں عنوان ''جیومیٹری اور اس کی ترقی'' ہے۔

حل مشقی سوالات

(1) درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) زبانی جمع خرچ کا قاعدہ جو آزمودہ ہے، کام آتا ہے:

(الف) بچوں کو بہلانے کے لیے (ب) دوستوں کو ٹرخانے کے لیے
(ج) گھر کے مسائل حل کرنے کے لیے (د) ملکی مسائل حل کرنے کے لیے

(ii) ''میں مسلمان ہوں، تو مسلمان نہیں ہے'' اس کو کہتے ہیں:

(الف) جمع کرنا (ب) تفریق پیدا کرنا
(ج) لڑائی کرنا (د) ضرب دینا

(iii) آدمی کو آدمی سے ضرب دیں تو حاصل ضرب ہوتا ہے:

(الف) آدمی (ب) ایک بکری
(ج) ایک بھیڑ (د) ایک گائے

(iv) سب سے زیادہ جھگڑے ہوتے ہیں:

(الف) جمع کے قاعدے پر (ب) تفریق کے قاعدے پر
(ج) ضرب کے قاعدے پر (د) تقسیم کے قاعدے پر

(v) خط استوا ہوتا ہے جہاں:

(الف) سمندر ہی سمندر ہے (ب) دن بڑے ہوتے ہیں
(ج) راتیں بڑی ہوتی ہیں (د) دن رات برابر ہوتے ہیں

studyplusplus.com (study++)

(vi) عجیب بات ہے کہ قطر کی لمبائی ہوتی ہے ہمیشہ نصف قطر سے:

(الف) دگنی (ب) سہ گنی

(ج) چار گنی (د) کئی گنا بڑی

جوابات

(i)	(د)	(ii)	(ب)	(iii)	(الف)
(iv)	(د)	(v)	(د)	(vi)	(الف)

اہم کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ جمع کے قاعدے میں حاصل جمع زیادہ ہونے کا انحصار کس پر ہے؟

(الف) رشوت (ب) انکم ٹیکس

(ج) جمع کرنے والے کے مزاج پر (د) سب سے زیادہ خرچ کرنے پر

۲۔ تفریق کے قاعدے کے مطابق کیا ہوتا ہے؟

(الف) جمع کرنا (ب) نکالنا

(ج) ضرب دینا (د) تقسیم کرنا

۳۔ جو لوگ زیادہ جمع کرتے ہیں، وہ زیادہ کس چیز کا استعمال کرتے ہیں؟

(الف) ضرب (ب) تفریق

(ج) تقسیم (د) جمع

۴۔ ضرب کی کئی قسمیں ہیں، جن میں سے ایک ہے:

(الف) ضرب شدید (ب) ضرب لطیف

(ج) ضرب دھیمی (د) ضرب نرم

۵۔ ضرب کے قاعدے سے سوال حل کرنے سے پہلے کیا پڑھنا ضروری ہے؟

(الف) انکم ٹیکس قوانین (ب) تعزیرات پاکستان

(ج) سول کوڈ (د) کوئی نہیں

۶۔ تقسیم کا کیا مطلب ہے؟

(الف) یکجہتی (ب) بانٹنا

studyplusplus.com (study++)

(ج) جمع کرنا (د) ضرب دینا

۷۔ الجبرا کا مقصد کیا ہے؟

(الف) اعداد کا کھیل (ب) حروف کا کھیل

(ج) ضرب کا کھیل (د) تقسیم کا کھیل

۸۔ ''لا'' کا مطلب کیا ہے؟

(الف) کوئی نہیں (ب) ہمیشہ

(ج) کچھ نہیں (د) خاص

۹۔ جیومیٹری میں سب سے بنیادی چیز کیا ہے؟

(الف) دائرہ (ب) مثلث

(ج) خط (د) نقطہ

۱۰۔ ''خطِ استوا'' کیا ہوتا ہے؟

(الف) دنیا کا سب سے بڑا خط (ب) زمین کا وسط

(ج) دن رات برابر ہونے والا خط (د) افقی خط

۱۱۔ خطِ تقدیر کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

(الف) یہ زمین پر ہوتا ہے (ب) یہ فرشتے کھینچتے ہیں

(ج) یہ سیدھا ہوتا ہے (د) یہ ٹیڑھا ہوتا ہے

۱۲۔ کون سا خط ٹیڑھا ہوتا ہے؟

(الف) خطِ مستقیم (ب) خطِ منحنی

(ج) خطِ شکستہ (د) خطِ استوا

۱۳۔ ''خطِ شکستہ'' کہاں استعمال ہوتا ہے؟

(الف) ڈاک کے خطوط میں (ب) ڈاکٹروں کے نسخوں میں

(ج) اہم خطوط میں (د) کوئی نہیں

۱۴۔ دائرے کا قطر کس سے دگنا ہوتا ہے؟

(الف) نصف قطر (ب) مکمل قطر

(ج) دائرے کا محیط (د) دائرہ کی لمبائی

studyplusplus.com (study++)

۱۵۔ مثلث میں کتنے کونے ہوتے ہیں؟

(الف) دو (ب) تین

(ج) چار (د) پانچ

۱۶۔ ''نقطہ'' کیا ہوتا ہے؟

(الف) جگہ (ب) عدد

(ج) خط (د) نشان

۱۷۔ متوازی خطوط آپس میں کبھی نہیں ملتے، یہ کہاں پایا جاتا ہے؟

(الف) زمین پر (ب) کتابوں میں

(ج) سچائی میں (د) جیومیٹری میں

۱۸۔ کیا ''ہاں'' اور ''نہیں'' کا استعمال صرف الجبرا میں ہوتا ہے؟

(الف) ہاں (ب) نہیں

(ج) کبھی نہیں (د) کبھی کبھار

۱۹۔ ''ضرب'' کے قاعدے میں ''حاصلِ ضرب'' کس چیز پر انحصار کرتا ہے؟

(الف) ضرب دینے والے پر (ب) ضرب لگانے والی چیز پر

(ج) ضرب کے طریقے پر (د) سب سے زیادہ فائدے پر

۲۰۔ ''الجبر'' کو اسکولوں میں کیوں پڑھایا جاتا ہے؟

(الف) طلبہ کو فیل کرنے کے لیے

(ب) ان کی ذہنی صلاحیت بڑھانے کے لیے

(ج) عملی زندگی میں استعمال کے لیے

(د) کوئی مقصد نہیں

۲۱۔ دائرے میں قطر کی لمبائی کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

(الف) نصف قطر سے کم (ب) نصف قطر سے دگنا

(ج) ایک جیسا (د) اس کا کوئی خاص مفہوم نہیں

۲۲۔ ''الجبرا'' کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

(الف) یہ اعداد کا کھیل ہے (ب) یہ حروف کا کھیل ہے

(ج) یہ ضرب کا کھیل ہے (د) یہ تقسیم کا کھیل ہے

studyplusplus.com

۲۳۔ "ضرب" میں بندوق کی ضرب اور پتھر کی ضرب میں کیا فرق ہوتا ہے؟

(الف) طاقت (ب) مقدار

(ج) نوعیت (د) کوئی فرق نہیں

۲۴۔ "جمع" کے قاعدے میں کیا فرق ہے؟

(الف) حاصل جمع (ب) حاصل تفریق

(ج) حاصل ضرب (د) حاصل تقسیم

۲۵۔ "تقسیم" کا استعمال کس طرح کے کاموں میں زیادہ ہوتا ہے؟

(الف) رشوت (ب) مل بانٹ کر کھانا

(ج) حقوق کو بانٹنا (د) سب کا جواب صحیح ہے

studyplusplus.com (study++)

جوابات

۱۔	(الف)	۲۔	(ب)	۳۔	(ب)	۴۔	(الف)	۵۔	(ب)
۶۔	(ب)	۷۔	(ب)	۸۔	(ج)	۹۔	(ج)	۱۰۔	(ج)
۱۱۔	(ب)	۱۲۔	(ب)	۱۳۔	(ب)	۱۴۔	(الف)	۱۵۔	(ب)
۱۶۔	(الف)	۱۷۔	(د)	۱۸۔	(ب)	۱۹۔	(ب)	۲۰۔	(الف)
۲۱۔	(ب)	۲۲۔	(ب)	۲۳۔	(ج)	۲۴۔	(الف)	۲۵۔	(ج)

۲۔ سبق "ابتدائی حساب" کے متن کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مصنف کے مطابق جمع کے قاعدے پر عمل کرنا آسان کیوں نہیں ہے؟

جواب: مصنف کے مطابق جمع کے قاعدے پر عمل کرنا خاص طور پر اس وقت مشکل ہوتا ہے جب لوگوں کے پاس وسائل کی کمی ہو، جیسے کہ مہنگائی کے دنوں میں جب سب کچھ خرچ ہو جاتا ہے اور کچھ بچت نہیں ہو پاتی۔

(ب) تقسیم کرنے کا طریقہ کب آسان ہوتا ہے؟

جواب: تقسیم کا طریقہ اس وقت آسان ہوتا ہے جب انسان اپنے حقوق محفوظ رکھے اور فرائض دوسروں میں بانٹ دے۔ جب لوگ باہمی طور پر مل کر کام کرتے ہیں تو تقسیم کا عمل زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔

(ج) مصنف کی طالب علمی کے زمانے میں الجبرا کا خاص مصرف کیا تھا؟

جواب: مصنف کے مطابق ان کی طالب علمی کے زمانے میں الجبرا کا خاص مصرف سکولوں میں طلبہ کو

studyplusplus.com

فیل کرنے کے لیے تھا۔ اس کا کوئی عملی استعمال نہیں تھا، سوائے امتحانات کے دوران اس سے فیل کرنے کے۔

(د) **مستطیل کے چار کی بجائے پانچ یا چھے ضلع کر دینے سے مصنف کیا مراد لیتے ہیں؟**

جواب: مصنف مستطیل کے ضلعوں میں رد و بدل کرنے کو ایک علامتی بات کے طور پر لیتے ہیں، یعنی اگر ہم مستطیل کے ضلعوں کو تبدیل کر سکتے ہیں تو دیگر چیزوں میں تبدیلی بھی ممکن ہے، جیسے سیاسی نظام میں تبدیلی۔

(ہ) **مصنف کے نزدیک خط کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کون کون سی ہیں؟**

جواب: مصنف کے مطابق خط کی چھے قسمیں ہیں:

(۱) خط مستقیم (۲) خط منحنی (۳) خط تقدیر

(۴) خط بیرنگ (۵) خطِ شکستہ (۶) خطِ استوا

(و) **مصنف نے دائرے کے گول ہونے کی کیا وجہ لکھی ہے؟**

جواب: مصنف کے مطابق دائرہ ہمیشہ گول ہوتا ہے کیونکہ پرانے زمانے میں یہ فیصلہ کر لیا گیا تھا کہ دائرہ ہمیشہ گول ہی ہوگا، اور یہ روایت آج تک چل رہی ہے۔

اہم مختصر جوابی سوالات

۱۔ **جمع کے قاعدے کو عمل میں لانے میں کیا مشکلات ہیں؟**

جواب: جمع کے قاعدے کو عمل میں لانا اس لیے مشکل ہے کہ زیادہ تر لوگ مہنگائی یا مالی مشکلات کی وجہ سے کچھ بچت نہیں کر پاتے۔

۲۔ **تفریق کا قاعدہ کس طرح عمل میں آتا ہے؟**

جواب: تفریق کا قاعدہ اس وقت آتا ہے جب کسی فرد کو کسی دوسرے فرد سے نکالنا ہوتا ہے، جیسے سیاسی یا سماجی تفریق۔

۳۔ **ضرب کا قاعدہ کس طرح مختلف ہوتا ہے؟**

جواب: ضرب کا قاعدہ اس طرح مختلف ہوتا ہے کہ یہ دو عددوں کو آپس میں ملانے کا عمل ہے، جو کہ ترتیب پر منحصر نہیں ہوتا۔ یعنی اگر دو عددوں کو آپس میں ضرب دیا جائے، تو اس کا نتیجہ ہمیشہ وہی ہوتا ہے چاہے آپ ان عددوں کو کسی بھی ترتیب میں ضرب دیں۔ مثلاً، 3×5 اور 5×3 دونوں کا نتیجہ 15 ہی ہوگا۔ اس طرح ضرب کا قاعدہ کمیوٹٹو ہے، جس کا مطلب ہے کہ ترتیب

studyplusplus.com (study++)

تبدیل کرنے سے نتیجہ نہیں بدلتا۔

۴۔ تقسیم کا قاعدہ کس وقت آسان ہوتا ہے؟

جواب: تقسیم کا قاعدہ اس وقت آسان ہوتا ہے جب حقوق کو اپنے پاس رکھا جائے اور فرائض دوسروں میں بانٹے جائیں۔

۵۔ الجبرا کا اسکولوں میں کیا استعمال تھا؟

جواب: الجبرا کا سکولوں میں استعمال صرف طلبہ کو امتحانات میں فیل کرنے کے لیے تھا، اس کا عملی زندگی میں کوئی خاص مصرف نہیں تھا۔

۶۔ جیومیٹری کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

جواب: جیومیٹری کا بنیادی مقصد اشکال، خطوط، زاویوں اور سائز کی خصوصیات کو سمجھنا اور ان کا تجزیہ کرنا ہے۔ اس کا مقصد اشیا کی ترتیب، فاصلوں، رقبوں اور حجم کو درست طریقے سے ناپنا اور ان کی بناوٹ کو بہتر طور پر سمجھنا ہوتا ہے۔ جیومیٹری کا استعمال تعمیرات، انجینئرنگ اور فنون لطیفہ جیسے شعبوں میں بھی کیا جاتا ہے۔

۷۔ خطِ استوا کے بارے میں کیا خاص بات ہے؟

جواب: خطِ استوا زمین کے بیچوں بیچ ایک خیالی خط ہے جو زمین کو شمالی اور جنوبی نصف کرہ میں تقسیم کرتا ہے۔ یہ خط زمین کے محور کے ساتھ ۰ ڈگری پر واقع ہوتا ہے اور زمین کے سب سے زیادہ درجہ حرارت والے علاقوں میں شامل ہوتا ہے۔ خطِ استوا کی حیثیت جغرافیائی نقطہ نظر سے اہم ہے، کیونکہ یہ خط عالمی موسمیاتی اور موسموں کی پیشگوئی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

۸۔ مستطیل کی شکل میں تبدیلی کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: مستطیل کے ضلعوں کی تبدیلی کا مفہوم یہ ہے کہ اگر ہم محدودات کو بدل سکتے ہیں تو اسی طرح سیاسی یا سماجی تبدیلی بھی ممکن ہے۔

۹۔ دائرہ کی قطر اور نصف قطر کی مناسبت کیا ہے؟

جواب: دائرہ میں قطر کی لمبائی ہمیشہ نصف قطر سے دگنی ہوتی ہے، جو جیومیٹری کا ایک عجیب قاعدہ ہے جس کی کوئی خاص وجہ نہیں دی گئی۔

۱۰۔ نقطہ کی تعریف کیا ہے؟

جواب: نقطہ صرف کسی جگہ کی نشاندہی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یہ جگہ نہیں گھیرتا۔

۱۱۔ خط مستقیم کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: خط مستقیم وہ ہوتا ہے جو بالکل سیدھا ہوتا ہے اس لیے اکثر نقصان اٹھاتا ہے، سیدھے

studyplusplus.com

آدمی بھی نقصان اُٹھاتے ہیں۔

۱۲۔ **خطِ منحنی کا کیا مطلب ہے؟**

جواب: خطِ منحنی وہ ہوتا ہے جو ٹیڑھا ہوتا ہے بالکل کھیر کی طرح مڑتا ہے، لیکن اس میں میٹھا نہیں ڈالا جاتا۔

۱۳۔ **خطِ تقدیر کی خصوصیت کیا ہے؟**

جواب: خطِ تقدیر وہ ہوتا ہے جو فرشتے پکی سیاہی سے کھینچتے ہیں اور یہ مستقیم یا منحنی ہو سکتا ہے، اس کو مٹانا مشکل ہوتا ہے۔

۱۴۔ **خطِ شکستہ کی مثال کیا ہے؟**

جواب: خطِ شکستہ وہ ہوتا ہے جس میں ڈاکٹر نسخے لکھتے ہیں اور یہ ایک ایسی تحریر ہے جس سے غلط دواؤں کے استعمال کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

۱۵۔ **مستطیل اور مربع کے فرق کو کیا سمجھا جاتا ہے؟**

جواب: مستطیل اور مربع دونوں چہار ضلعی اشکال ہیں، لیکن مستطیل کے تمام زاویے ۹۰ درجے کے ہوتے ہیں جبکہ اس کی مخالف اطراف برابر ہوتی ہیں۔ مربع میں تمام اطراف کی لمبائی برابر ہوتی ہے اور اس کے تمام زاویے بھی ۹۰ درجے کے ہوتے ہیں۔

۱۶۔ **جیومیٹری میں مثلث کے اندرونی زاویوں کا مجموعہ کیا ہوتا ہے؟**

جواب: جیومیٹری میں مثلث کے اندرونی زاویوں کا مجموعہ ہمیشہ ۱۸۰ درجے ہوتا ہے۔ چاہے مثلث کسی بھی قسم کی ہو، یہ قاعدہ ہمیشہ درست رہتا ہے۔

۱۷۔ **خطِ استوا کے ذریعے دنیا میں کیا چیزیں متوازن ہوتی ہیں؟**

جواب: خطِ استوا زمین کے شمالی اور جنوبی نصف کرہ کو متوازن کرتا ہے اور عالمی موسمیاتی نظام، جیسے درجہ حرارت، بارش اور ہوا کے بہاؤ میں توازن قائم کرتا ہے۔

۱۸۔ **دائرہ کی اہمیت جیومیٹری میں کیا ہے؟**

جواب: دائرہ کی اہمیت جیومیٹری میں اس کے بے شمار اطلاقات ہیں، جیسے کہ کرہ نما اشکال کا مطالعہ، دائرے کی خصوصیات جیسے نصف قطر، محیط اور رقبہ کا حساب کرنا۔ یہ اشکال اور اصول مختلف انجینئرنگ اور سائنسی مسائل میں استعمال ہوتے ہیں۔

۱۹۔ **ضرب کی مختلف قسموں میں کیا فرق ہے؟**

جواب: ضرب کی مختلف قسموں میں فرق ان کے استعمال اور طریقہ کار میں ہوتا ہے۔ مثلاً، سادہ ضرب میں دو عددوں کو آپس میں ملایا جاتا ہے، جب کہ ضرب کا بٹوارہ یا تقسیم مختلف قسم کے حسابات میں شامل ہوتا ہے، جیسے کہ کثیر القوائم میں ضرب یا مختلف یونٹس میں ضرب۔

studyplusplus.com

۲۰۔ تفریق کے عمل میں آنا کس بات پر منحصر ہے؟

جواب: تفریق کا عمل اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ آپ کس مقدار یا قیمت کو کم یا زیادہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں اصل متغیرات کی قدر کا حساب اور آپریشن کی نوعیت اہم ہوتی ہے۔

۳۔ سبق ''ابتدائی حساب'' کے متن کے حوالے سے دیے ہوئے جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

(الف) قاعدہ وہی اچھا ہے جس میں ________ زیادہ سے زیادہ آئے۔

(ب) بعض عدد خود نکل جاتے ہیں، بعضوں کو ________ نکالنا پڑتا ہے۔

(ج) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی ________ ان کے علاوہ ہے۔

(د) چوں کہ طالب علم اس سے گھبراتے ہیں اور یہ جبراً پڑھایا جاتا ہے اس لیے ________ کہلاتا ہے۔

(ہ) علمائے ________ کو ہم لکیر کے فقیر کہ سکتے ہیں۔

(و) یہ اس لیے ہوتا ہے کہ کہیں تو دنیا میں دن رات ________ ہوں، کہیں تو مساوات نظر آئے۔

جوابات

(الف)	حاصلِ جمع	(ب)	زبردستی	(ج)	ضربِ کلیم	(د)	الجبرا
(ہ)	جیومیٹری	(و)	برابر				

علمِ بیان

علم بیان وہ علم ہے جس کے ذریعے تحریر اور تقریر میں خوبیاں اور اثرات پیدا کیے جاتے ہیں۔ اس علم میں مخصوص لفظوں اور تراکیب کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ باتوں کو زیادہ پُر اثر اور دلکش بنایا جا سکے۔ علم بیان کی چار اہم قسمیں ہیں: تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل اور کنایہ۔

تشبیہ

تشبیہ میں کسی چیز کو کسی دوسری چیز کی مانند قرار دیا جاتا ہے تاکہ اس کی خصوصیت کو بہتر طریقے سے بیان کیا جا سکے۔ تشبیہ کے چار ارکان ہوتے ہیں:

مشتبہ: وہ چیز جسے دوسرے کی طرح بیان کیا جائے۔

مشتبہ بہ: وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دی جائے۔

وجہ شبہ: وہ خصوصیت یا صفت جو دونوں چیزوں میں مشترک ہو۔

حرفِ تشبیہ: وہ لفظ جو کو جوڑتا ہے، جیسے ''کی طرح'' یا ''جیسے''۔

مثال: ''یہ کاغذ دودھ کی طرح سفید ہے۔''

مشبہ: کاغذ **مشبہ بہ:** دودھ **وجہ شبہ:** سفید

studyplusplus.com

حرفِ تشبیہ: کی طرح

استعارہ

استعارہ میں کسی لفظ کو مجازی معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے، یعنی وہ لفظ جس کا عام طور پر ایک مخصوص حقیقی معنی ہوتا ہے، اس کا استعمال کسی دوسرے معنی میں کیا جاتا ہے، اور اس میں تشبیہ کا عنصر بھی ہوتا ہے۔

استعارہ کے تین ارکان ہوتے ہیں:

مستعار لہ: جس کے لیے استعارہ لیا جائے۔

مستعار منہ: جس سے استعارہ لیا جائے۔

وجہِ جامع: جو دونوں میں مشترک ہوتی ہے۔

مثال: ''ایک بلبل کہ ہے محوِ ترنم ہے اب تک''

مستعار لہ: اقبال کی ذات   **مستعار منہ:** بلبل   **وجہِ جامع:** ترنم

اس طرح تشبیہ اور استعارہ دونوں کا مقصد باتوں کو بہتر اور واضح طریقے سے بیان کرنا ہوتا ہے، مگر استعارہ میں ایک قدم آگے بڑھ کر لفظ کو مجازی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(۴) ان مثالوں میں سے تشبیہ اور استعارہ الگ کیجیے۔

(الف) یہ خربوزہ شہد کی طرح میٹھا ہے۔

(ب) بچے کے گال گلاب کے پھول کی مانند نرم و نازک تھے۔

(ج) شیر کے آتے ہی رن کانپ اُٹھا۔   (د) میرے چاند تو کہاں تھا؟

جوابات

تشبیہ

(الف) یہ خربوزہ شہد کی طرح میٹھا ہے۔

(ب) بچے کے گال گلاب کے پھول کی مانند نرم و نازک تھے۔

استعارہ

(ج) شیر کے آتے ہی رن کانپ اُٹھا۔   (د) میرے چاند تو کہاں تھا؟

رموزِ اوقاف

رموزِ اوقاف وہ علامتیں ہیں جو تحریر میں جملوں کو واضح کرنے اور مختلف حصوں کو آپس میں

studyplusplus.com (study++)

علیحدہ کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ اُردو تحریر میں مختلف علامتیں استعمال کی جاتی ہیں، جن میں سے پانچ اہم علامتوں کا استعمال مندرجہ ذیل طریقوں سے ہوتا ہے:

سکتہ (،)

یہ علامت سب سے کم توقف کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کا مقصد پڑھتے وقت کسی جملے یا لفظ کے درمیان چھوٹے سے وقفے کا احساس دلانا ہے۔ اس علامت کو جب استعمال کیا جائے تو پڑھنے والے کا فوراً سانس نہیں ٹوٹنا چاہیے، بلکہ صرف تھوڑا سا وقفہ آنا چاہیے۔ مثلاً: لاہور، سیالکوٹ، گجرات، ملتان اور سرگودھا پنجاب کے بڑے بڑے شہر ہیں۔

وقفہ (؛)

یہ علامت کم سے زیادہ توقف کے لیے استعمال کی جاتی ہے اور اسے نصف وقف بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا استعمال دو مقاصد کے لیے کیا جاتا ہے: جب طویل جملے میں چھوٹے جملے آئیں یا کسی جملے کے مختلف اجزا پر زور دینا مقصود ہو۔ مثلاً: جو کرے گا، سو بھرے گا؛ جو بوئے گا، سو کاٹے گا۔

رابطہ (:)

یہ علامت وقفے سے قدرے زیادہ توقف کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہے۔ جب کسی جملے میں توقف کر کے باتوں کو الگ کرنے کی ضرورت ہو، تو اس کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ عبارت صاف اور غیر مبہم ہو۔ مثلاً: ماں نے بیٹے سے کہا: بیٹا! محنت کرو، محنت کا اجر ضرور ملتا ہے۔

تفصیلیہ (:-)

اس علامت کا استعمال خاص طور پر کسی بات کی تفصیل بیان کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ جب کسی بیان کی وضاحت یا تفصیل دینی ہو، تو یہ علامت لگائی جاتی ہے۔ مثلاً: علامہ اقبال نے الٰہ آباد کے مقام پر خطبۂ صدارت دیتے ہوئے فرمایا:-

ختمہ (۔)

اس علامت کو جملے کے اختتام پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ علامت جملے کی تکمیل کو ظاہر کرتی ہے۔ جب کوئی جملہ مکمل ہو جائے، تو اس کے بعد یہ علامت آتی ہے تاکہ جملے کی مکمل سمجھ آ سکے۔ مثلاً:

studyplusplus.com (study++)

دنیا دار العمل ہے۔

۵۔ درج ذیل جملوں میں رموز اوقاف کی علامتوں: سکتہ، وقفہ، رابطہ، تفصیلیہ اور ختمہ کا استعمال کریں۔

(الف) آج موسم بڑا خوش گوار ہے۔
(یہاں ختمہ کا استعمال جملے کے اختتام پر کیا گیا ہے۔)

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان اتحاد تنظیم اور یقین محکم ہمارے لیے آج بھی مشعل راہ ہے۔
(یہاں ختمہ کا استعمال جملے کے اختتام پر کیا گیا ہے۔)

(ج) ورزش کے فائدے حسب ذیل ہیں:
(یہاں رابطہ کا استعمال کیا گیا ہے تاکہ فائدوں کی تفصیل سے قبل توقف کیا جا سکے۔)

(د) جاپان، چین، سنگاپور، جنوبی کوریا اور فلپائن کا شمار ایشیا کے ترقی یافتہ ممالک میں ہوتا ہے۔
(یہاں ختمہ کا استعمال جملے کے اختتام پر کیا گیا ہے۔)

(ہ) آنا تو خفا آنا، جانا تو رُلا جانا؛
(یہاں وقفہ کا استعمال کیا گیا ہے تاکہ جملے کے مختلف حصوں کو واضح طور پر جدا کیا جا سکے اور تھوڑا توقف آ سکے۔)

۶۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔

تفریق	تقسیم	الجبرا	مثلث	منحنی	بندی

جوابات

الفاظ	اعراب
تفریق	تَفْرِیق
تقسیم	تَقْسِیم
الجبرا	اَلْجَبْرَا
مثلث	مُثَلَّث
منحنی	مُنْحَنِی
بندی	بِندِی

studyplusplus.com

۷۔ درج ذیل پیراگراف توجہ سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جواب تحریر کریں۔

تفہیمِ عبارت

بچت کرنا ایک ایسا عمل ہے جس میں آپ اپنی آمدنی یا پیسوں کا کچھ حصہ خرچ کیے بغیر محفوظ رکھتے ہیں تاکہ اسے مستقبل میں کسی ضروری کام یا مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ یہ پیسے جمع کرنے کی عادت آپ کو غیر متوقع حالات، جیسے کہ ہنگامی اخراجات یا بڑی خریداریوں کے لیے مالی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ بچت کا مقصد صرف پیسے محفوظ کرنا نہیں ہوتا، بلکہ یہ مستقبل کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے منصوبہ بندی کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ بچت کرنے سے مالیاتی آزادی اور استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے، جس سے آپ زندگی میں اپنے اہداف کو حاصل کرنے میں کام یاب ہو جاتے ہیں۔

سوالات اور جوابات

(الف) بچت کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: بچت کرنے سے مراد یہ ہے کہ آپ اپنی آمدنی یا پیسوں کا کچھ حصہ خرچ کیے بغیر محفوظ رکھتے ہیں تاکہ اسے مستقبل میں کسی ضروری کام یا مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکے۔

(ب) بچت کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: بچت کرنے کے فوائد میں غیر متوقع حالات جیسے ہنگامی اخراجات یا بڑی خریداریوں کے لیے مالی تحفظ فراہم کرنا، مالیاتی آزادی حاصل کرنا اور زندگی میں اپنے اہداف کو حاصل کرنے میں کام یاب ہونا شامل ہیں۔

(ج) کیا بچت کرنے کا مقصد محض اپنی رقم محفوظ کرنا ہے؟

جواب: نہیں، بچت کرنے کا مقصد صرف اپنی رقم محفوظ کرنا نہیں ہوتا، بلکہ یہ مستقبل کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے منصوبہ بندی کا ایک ذریعہ بھی ہے۔

(د) بچت سے کس طرح مالیاتی آزادی اور خودمختاری حاصل کی جا سکتی ہے؟

جواب: بچت کرنے سے مالیاتی آزادی اور استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے، کیونکہ یہ آپ کو غیر متوقع اخراجات کے لیے تیاری میں مدد دیتی ہے اور آپ کو اپنے اہداف کو پورا کرنے میں خودمختاری فراہم کرتی ہے۔

studyplusplus.com (study++)

(ہ) اس عبارت کا موزوں عنوان تجویز کریں۔

جواب: اس عبارت کا عنوان "بچت کی اہمیت اور اس کے فوائد" ہے۔

سرگرمیاں

■ طلبہ اپنی کاپی میں جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کے قاعدوں کے مسلمہ اصول لکھیں۔

■ طلبہ ایک فہرست بنائیں جس میں مصنف کے بیان کردہ تمام قاعدوں کی ایک ایک سطری مزاحیہ تفصیل لکھیں۔

اشاراتِ تدریس

۱۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ مزاحیہ ادب اپنے ظاہری رویوں میں سنجیدہ ادب سے قطعاً مختلف چیز ہے۔

۲۔ طلبہ پر واضح کر دیا جائے کہ مزاح کے لیے کوئی خاص صنف مخصوص نہیں بلکہ یہ کسی بھی صنف کی صورت میں لکھا جا سکتا ہے۔

۳۔ اس سبق میں ریاضی کے جن جن قاعدوں کا تذکرہ آیا ہے، ان کی اصل صورتِ حال سے طلبہ کو آگاہ کیا جائے۔

۴۔ طلبہ کو اُردو کی پہلی کتاب از مولانا محمد حسین آزاد کے بارے میں بتایا جائے تاکہ وہ مصنف کی مزاحیہ تحریر سے محظوظ ہو سکیں۔

مولانا محمد حسین آزاد اُردو کے مشہور ادیب، شاعر اور انشا پرداز تھے، جنھوں نے اُردو ادب کو منفرد اور شگفتہ اندازِ تحریر سے مالا مال کیا۔ ان کی کتاب "اُردو کی پہلی کتاب" خاص طور پر بچوں اور نو آموز قارئین کے لیے لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب دلچسپ کہانیوں، مزاحیہ خاکوں اور سبق آموز مضامین پر مشتمل ہے، جن کا مقصد طلبہ کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تفریح فراہم کرنا تھا۔

مزاحیہ انداز

مولانا محمد حسین آزاد کی تحریر ہلکے پھلکے مزاح اور دلچسپ بیانیے سے بھرپور ہوتی ہے، جو قارئین کو محظوظ کرتی ہے۔

تعلیمی مقصد

اس کتاب میں بچوں کو اخلاقی اقدار اور معاشرتی اصولوں کی تعلیم دی گئی ہے۔

studyplusplus.com (study++)